سوال

(361) منگیتر سے بدکاری کرنے بعد نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے نے اپنی منگیتر سے بدکاری کی، گھر والوں نے رسوائی سے بچنے کےلئے ان کا فوراً نکاح کردیا، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زانی مرد جس عورت سے زنا کرتا ہے اس کے ساتھ اس کا نکاح جائز ہے، خواہ وہ اس کی منگیتر ہو یا اس سے منگنی نہ ہوئی ہو، جرم زنا اپنی جگہ پر بہت سنگین ہے، تاہم اس سے ایک حلال چیز حرام نہیں ہوگی، لیکن اپنی منگیتر سے بدکاری کرنے کی صورت میں برائی سے بچنے کےلئے فوراً نکاح کردینا صحیح نہیں ہے، اس بات کا یقین کرلینا ضروری ہے کہ منگیتر کا رحم خالی ہے۔ اس کےلئے ایک حیض آنے کا انتظار کرنا ہوگا۔ قرار حمل کی صورت میں وضع حمل کے بعد نکاح ہوسکے گا، کیونکہ حالت حمل میں نکاح کی ممانعت ہے۔ خواہ وہ زنا کے نتیجہ میں قرار پایا ہو، بہر حال نکاح کے وقت رحم کا خالی ہونا اولین شرط ہے، اسکا یقین ہوجانے کے بعد نکاح ہوسکے گا اگر نکاح کردیا گیا ہے توان کے درمیان علیحدگی کرادی جائے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:369